سوال

نزول بیان فرمائیں (494)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن کریم کی آیت وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا (النحل:۹۸) کی شانِ نزول کی وضاحت فرمادیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زول کے بارے میں متعدد اقوال ہیں۔ علامہ عبدالحی لکھنوی نے ''امام الکلام'' میں سات اقوال ذکر کیے ہیں۔ ساتواں قول یہ ہے کہ نبی ﷺ اس کے مخاطب ہیں۔ نزولِ قرآن کے وقت آپ ساتھ ساتھ پڑھتے، تو اس آیت کے ذریعے آپ ﷺ کو حکم دیا گیا ہے، کہ آپ قرآن کو سنا کریں۔

۔ (۸۵/۸)، اور یہ بھی ذکر فرمایا ہے: کہ کفار کے قول لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ (حم السجدۃ:۲۶) کے جواب میں استماع (غور سے سننے) اور انصات (خاموشی) کا حکم دیا گیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 419

محدث فتویٰ